بفیض روحانی

تاجدار اہلسنت شہزادۂ اعلیٰحضرت حضور مفتی اعظم قدس سرہٗ

شیر بیشۂ اہلسنت کا

پیغام

سنی مسلمانوں کے نام

مرتبہ

حضرت مولانا عبدالصمد صاحب قادری رضوی نوری اورنگ آبادی

خادم مدرسہ گلشن رضا، کوبمبی، نائیگاؤں، ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

شائع کردہ

محسن قوم وملت عالی جناب محمد الیاس صاحب قادری رضوی

صدر: رضا اکیڈمی شاخ بھوکر و مدرسہ گلشن رضا، کوبمبی، ناندیڑ

ہدیہ: دعائے خیر Mob.09850478350 سنہ طباعت ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲۰۰۸ء

فقیر عبدالصمد نوری - 9764135477

Scanned with CamScanner

مسلمانان اہلسنت سے گذارش

دین اسلام و مذہب اہلسنت کا مختصر خلاصہ مسلک اعلیٰحضرت ہے یہی وہ مجمع البحار ہے جو آج حنفیت، شافعیت، مالکیت، وحنبلیت اور قادریت، چشتیت، سُہروردیت، نقشبندیت، برکاتیت، اور اشرفیت وغیرہم سب سمندروں کا سنگم ہے۔ اس سچے مسلک سے برگشتہ کرنے اور اس امتیازی نام کو مٹانے کے لیے نئے پود کے نام نہاد محققین، ایڈیٹرس، رائٹرس، آزاد خیال مولوی صاحبان کئی سالوں سے مسلسل ایڑی چوٹی کا زور لگائے ہوئے ہیں اور یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ مسلک کے متعلق قبر میں نہیں پوچھا جائے گا۔ لہٰذا حضور شیر بیشۂ سنت کی تحریر منیر اگلے صفحات میں ملاحظہ کریں اور دین حق یعنی مسلک اعلیٰحضرت کو بغور سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ مولائے کریم تمام مسلمانوں کو مسلک اعلیٰحضرت پر استقامت عطا فرمائے اور خاتمہ ایمان وسنت پر نصیب کرے۔ آمین عبدالصمد قادری رضوی

وصایا مُبارکہ اعلیٰحضرت کی ایمان افروز توضیح

از حضور شیر بیشۂ اہلسنت علامہ الشاہ حشمت علی خاں رضوی قدس سرہٗ

مندرجہ ذیل اشعار میں ہمارے سب سنی بھائی مخاطب ہیں اگرچہ حضور پرنور مجدد اعظم دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلہ عالیہ قدسیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ میں بظاہر مرید بھی ہوں۔

رضویو! کیا یاد ہیں تم کو جملہ رضا کے پیارے پیارے
پیارے نبی کے بھولی بھیڑ وگرگ ہیں چاروں سمت تمہارے
ان سے ہمیشہ بچتے رہنا گھات میں ہیں ایماں کے تمہارے
اپنے رضا کو راضی رکھو پھر تو کام بنے ہیں سارے

حضور پُرنور مرشد برحق امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ بھی ایک زبردست کرامت ہے

Scanned with CamScanner

کہ بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہٖ علیہ وعلیٰ آلہٖ الصلوٰۃ والسلام نے وصال اقدس کے بیس، پچیس برس بعد آج کے رونما ہونے والے واقعات عالم کو اسی وقت ۱۳۴۰ھ کے محرم وصفر ہی میں ملاحظہ فرما کر سنی مسلمانوں کو ان کی خبر دے کر ان کے اسلام وسنیت کی حفاظت کا اہتمام وانتظام فرمارہے تھے صاف فرمادیا کہ ا۔ میں پونے چودہ برس کی عمر سے یہی بتاتا رہا اور اب پھر یہی عرض کرتا ہوں یعنی ہر محبوب چیز سے بڑھ کر اور ہر عظمت والی ہستی سے زائد اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سچی محبت کامل تعظیم اور اللہ ورسول ہی کے لیے ان کے دشمنوں جملہ بدمذہبوں گمراہوں مرتدوں بے دینوں سے جدائی اور نفرت کا مدار ایمان واسلام ہونا یہی حضور اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساری عمر شریف بھر کے جملہ نصائح مقدسہ ومواعظ قدسیہ وتقریرات مبارکہ، وتصنیفات متبرکہ کا عطر وخلاصہ ہے جس نے اس پر عمل کرلیا اس نے حضور اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جمیع تصانیف مقدسہ وارشادات متبرکہ پر بتوفیقہ تعالیٰ عمل کرلیا اور جس نے اس سے منہ پھیرا اس نے حضور اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام تحریرات شریفہ وتقریرات منیفہ کو عیاذ باللہ تعالیٰ ٹھکرادیا۔ ۲۔ یہ بھی فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ ضرور اپنے دین کی حمایت کے لیے کسی بندے کو کھڑا کردے گا مگر نہیں معلوم میرے بعد جو آئے کیسا ہو اور تمہیں کیا بتائے! اس لیے ان باتوں کو خوب سن لو یعنی اللہ عزّ وجلّ اپنے پیارے دین اسلام کی نصرت وحمایت وخدمت وحفاظت کے لیے تو ضرور اپنے کسی نہ کسی بندے کو توفیق عطا فرمائے گا لیکن تم کو نہیں معلوم کہ میرے بعد جو آنے والے میرے اخلاف کیسے ہوں گے اور تمہیں کیا بتائیں گے! لہٰذا میری ان باتوں کو جو اس وقت فرمارہا ہوں خوب سن لو اچھی طرح یاد رکھو انہیں پر عمل کرتے رہو میرے بعد آنے والے میرے اخلاف اگر ان باتوں کے خلاف تمہیں کچھ بتائیں تو اس وقت ہرگز خیال نہ کرنا کہ یہ تو اعلیٰحضرت کے

Scanned with CamScanner

اخلاف ہی ہیں جو کچھ بھی یہ بتا رہے ہیں اگرچہ اعلیٰحضرت کے ارشادات کے خلاف ہے لیکن اعلیٰحضرت ہی کے اخلاف کی تعلیم و تلقین ہے لاؤ اس پر بھی عمل کر لیں بلکہ میرے بعد آنے والا یعنی میرا خلف کہلانے والا کوئی شخص بھی میری ان باتوں کے خلاف کچھ بھی بتائے اسے ہرگز نہ سننا اور اس کو ہرگز قبول نہ کرنا۔ ۳۔ یہ بھی فرما دیا حجۃ اللہ قائم ہو چکی یعنی میرے ان ارشادات مبارکہ و وصایائے مقدسہ کے خلاف میرے بعد آنے والا یعنی میرا خلف کہلانے والا کچھ بتائے اور کچھ مسلمانان اہلسنت کہلانے والے اسی کو مان لیں اسی پر عمل پیرا ہو جائیں تو وہ اللہ جل وعلا کے حضور چھوڑ نہیں دیے جائیں گے قیامت کے دن ان کا یہ عذر نہیں سنا جائے گا کہ ہم تو اعلیٰحضرت ہی کے اخلاف کے بتانے پر عمل کر کے اعلیٰحضرت کی ان وصایائے مقدسہ ونصائح قدسیہ سے منہ موڑا تھا محشر کے روز یہ حیلہ نہیں چلے گا۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ مقدس خاندان رضوی کے اخلاف اور مبارک سلسلہ رضویہ کے خلفاء کہلانے والے ان بڑے بڑے حضرات علماء کو جن کی روش ان ارشادات ربانیہ کے خلاف تھی غلطی پر کیونکر مان لیں نہیں نہیں اللہ واحد قہار جل جلالہ کی حجت تم پر تمام ہو چکی میرے اوصاف حقانیہ کا جس کسی کو بھی جس قدر بھی مخالف پاؤ اس کو اسی قدر حق سے جدا سمجھ کر اتنا ہی اس سے تم بھی جدا ہو جاؤ۔ ۴۔ یہ بھی فرما دیا کہ اب میں قبر سے اٹھ کر تمہیں بتانے نہ آؤں گا یعنی میری عمر شریف کی یہ آخری مجلس واعظ ہے آج کے بعد سے قبر میں میرے تشریف لے جانے کے وقت تک پھر تمہیں کسی جلسہ میں اس طرح میرے مواعظ طیبہ سننے کا موقعہ نہیں ملے گا دیکھو یہ ہرگز میرے ان ارشادات ایمانیہ سے کبھی روگردانی نہ کرنا میرے اخلاف بھی اگر میرے ان نصائح دینیہ کے خلاف کچھ بتائیں تو اس وقت یہ خیال ہرگز نہ کرنا کہ اعلیٰحضرت کے اخلاف کے خلاف ہم کیسے کریں یہ تو اعلیٰحضرت کے اخلاف ہیں ہم تو اعلیٰحضرت کے حلقہ

بگوشان سرکار و گدایان دربار ہی ہیں پھر ہم کو اعلیٰحضرت کے ان اخلاف کے خلاف کچھ کہنے سننے کرنے کا کیا حق ہے کسی اور کے سمجھانے سے ہم کیسے سمجھیں کہ اعلیٰحضرت کے ان اخلاف کی یہ باتیں خلاف ہیں۔ سنو! دنیا میں بالکل آخری مرتبہ تم کو یہ وصایائے ایمانیہ فرمارہا ہوں۔ دیکھو میرے بعد ہرگز یہ نہ کہنا کہ اعلیٰحضرت کے اخلاف تو یہ بتا رہے ہیں اور اعلیٰحضرت کا ایک گنہگار سگ دربار گدائے سرکار ان کے خلاف یہ کہہ رہا ہے کہ اعلیٰحضرت ہی کے ارشادات پر عمل کرو کسی ایسے ویسے کے کہنے سے ہم اعلیٰحضرت کے اخلاف کے خلاف کیونکر عمل کریں ہاں اگر اعلیٰحضرت خود ہی اپنی قبر اقدس سے اٹھ کر تشریف لائیں اور یہ ارشادات خود اپنی ہی زبان مبارک سے سنائیں تو ضرور ہم اعلیٰحضرت کے فرمان پر اپنا سر تسلیم جھکائیں۔ یاد رکھو دنیا میں یہ میرا آخری دربار عام ہے آئندہ میرے ان ارشادات ایمانیہ پر عمل کرنے کے لیے قبر انور سے خود میرے اٹھ کر تشریف لانے، بتانے کا ہرگز انتظار نہ کرنا۔ ۵۔ یہ بھی فرمادیا کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مظبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے یہ نہیں فرمایا کہ میرا دین و مذہب میرے خلفاء سے پوچھ لینا یہ بھی نہیں فرمایا کہ میرا دین و مذہب میرے اخلاف سے دریافت کر لینا یہ بھی نہیں فرمایا کہ میرا دین و مذہب جو میری کتب میں ہے میرے خلفاء یا اخلاف سے سمجھ لینا۔ کسی سنی کسی رضوی کے لیے آج یہ کہنے کا موقعہ نہیں چھوڑا کہ اعلیٰحضرت کا دین و مذہب جو اعلیٰحضرت کی کتابوں میں ہے اس کو اعلیٰحضرت کے خلفاء یا اخلاف سے زیادہ بلکہ ان کے برابر بھی کون سمجھ سکتا ہے۔ کسی سنی بننے والے کسی رضوی کہلانے والے کے لیے یوں کہنے کی گنجائش باقی نہیں رکھی کہ یہ علماء تو اعلیٰحضرت کے خلفاء و اخلاف ہیں کیا یہ اتنا بھی نہیں سمجھ سکتے کہ ان کے اقوال و افعال اعلیٰحضرت کے دین و مذہب کے خلاف ہیں بلکہ صاف ارشاد فرمایا کہ

Scanned with CamScanner

(اگر چہ تحقیقات کلامیہ وتدقیقات فقہیہ ومعارک علمیہ اعلیٰحضرت کی کتابوں میں ہیں ان کو کماحقہا سمجھنا تو آج کل کے اکثر و بیشتر علماء وفضلاء کہلانے والوں کا بھی کام نہیں) لیکن عقائد ضروریہ دینیہ وعقائد ضروریہ مذہب اہلسنت میری کتابوں سے صاف ظاہر ہیں ان کا سمجھنا میرے خلفاء یا اخلاف کے سمجھانے ہی پر ہرگز موقوف نہیں بس انہیں پر مظبوطی وپختگی و تصلب کے ساتھ ثابت ومستقیم رہنا ہر فرض سے بڑھ کر اہم واعظم فرض ہے۔

فرضی اللہ تعالیٰ عنک جزاک احسن الجزاء عنک عن الامۃ المحمدیہ علی نبیہا والہ وعلیہ الصلاۃ والسلام وتحیہ۔

(ماخوذ از ترجمان اہلسنت ص ۴۷ تا ۵۰)

عاداتِ شیر بیشۂ سنت

آپ کی عادات کریمہ میں سے یہ تھی کہ بیان میں حضور سیدنا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل ومناقب بیان کرنا اور آپ کی عظمت ورفعت سنیوں کو بتانا، قلوب اہلسنت میں حضور اعلیٰحضرت کی محبت جمانا آپ کی عادت ہی نہیں بلکہ طبیعت ثانیہ تھی کیوں کہ محبت ذریعہ ہے اور زینہ ہے محبت رسول کا اور بعض بیانات میں دو دو گھنٹے ڈھائی ڈھائی گھنٹے آپ کے فضائل ومناقب اور آپ کی کسی ایک نعت پاک کے ایک ہی شعر کی تشریح میں گذر جاتے اور حاضرین پر کیف ومستی کا عالم طاری ہو جاتا۔ سنی بھائیوں سے محبت فرماتے اگر چہ وہ پھٹے پرانے لباس میں ہوتے اور بے دینوں سے شدید نفرت وعداوت رکھتے اگر چہ عمدہ لباس میں ہوتے حکم شرعی بیان فرمانے میں کبھی سستی نہ فرماتے اور اس حکم شرعی کے ظاہر کرنے میں کسی بڑے سے بڑے کے رعب سے مرعوب نہ ہوتے اور کسی کی شخصیت آپ کی زبان و قلم کو روک نہ سکی نہ کسی کا خزانہ آپ کو خرید سکا۔ مولیٰ تعالیٰ ہم سنی مسلمانوں کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے آمین۔ (ماخوذ از سوانح شیر بیشۂ سنت ص ۲۴۷)

Scanned with CamScanner

حضرت شیر بیشۂ سنت کا مقصد

حضرت شیر بیشۂ سنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مقصد ہمیشہ یہ رہا ہے کہ عوام وخواص اہلسنت سب اس دین ومذہب پر ثابت ومستقیم ہو جائیں جو حضور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مبارک کتابوں سے ظاہر ہے اور اس ظاہر کے خلاف وہ کوئی تاویل وتوجیہ نہیں سنتے۔ حضرت نے پالیسی، تملق اور چاپلوسی سے ہمیشہ اجتناب فرمایا وہ فرماتے کہ دین ومذہب کے سامنے پالیسی ٹھکرانے کی چیز ہے۔ یہی آپ نے ہمیشہ تعلیم دی۔ (سوانح شیر بیشۂ سنت صفحہ ۲۴۹)

ایمان کسے کہتے ہیں؟

قرآن کریم کی متعدد آیتوں اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بکثرت حدیثوں میں وارد ہے کہ (۱) اپنے ماں، باپ، بھائی، بہن، بیٹے، پوتے، نواسے، بیوی، بچے، کنبے، قبیلے، مال وجان، وآبرو، غرض دنیا کی ہر ایک محبوب چیز سے زیادہ اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے محبت رکھنا۔ (۲) عالَم کے ہر ایک معظم سے بڑھ کر اللہ ورسول جل جلالہ، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توقیر وتعظیم کرنا۔ (۳) اللہ ورسول جل جلالہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دوستوں سے دوستی کرنا۔ (۴) اللہ ورسول جل جلالہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا اسی کا نام ایمان ہے۔ ان چار باتوں میں سے کوئی بات بھی جس میں کم ہو وہ ایمان ہی نہیں رکھتا اگر چہ وہ کیسا ہی زبردست ایمان کا دعویٰ رکھتا ہو۔ (شمع منورہ نجات ص ۲۷)

Scanned with CamScanner

حاجیوں کو ایک بہت ضروری نصیحت

حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمہ کے محبوب خلیفہ الحاج احمد عمر ڈوسا صاحب بمبئی والے تحریر فرماتے ہیں کہ جب حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمہ ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۹۵۱ء میں حج وزیارت کے لیے مکہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو دونوں حرم شریف میں اپنی الگ نماز با جماعت ادا فرماتے رہے اور دوسرے حاجیوں کو بھی تاکید فرماتے کہ تم جماعت کے ثواب کی لالچ میں نجدیوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہو مگر تمہاری نماز ہی نہیں ہوتی ہے اگر ان نجدیوں کو مسلمان سمجھ کر ان کے پیچھے نماز پڑھو گے تو ایمان سے ہاتھ دھونا پڑے گا اور اگر تم اس لیے الگ نماز پڑھو گے کہ امام نجدی وہابی ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جماعت سے زیادہ ثواب پاؤ گے کیوں کہ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کو دشمن سمجھنا مدار ایمان ہے (سوانح شیر بیشۂ سنت ص ۲۸۵ ملخصا)

غلطی کو غلطی ماننا حق پسندی ہے

حضرت محبوب ملت علامہ مفتی محبوب علی خاں علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ حضور شیر بیشۂ اہلسنت کی تین نصیحتیں بہت تاکیدی تھیں۔ (۱) اسلام وسنیت پر تصلّب وپختگی اور مضبوطی سے قائم رہنا۔ (۲) دشمنان خدا اور رسول (جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) جیسے وہابی، دیوبندی، رافضی، مودودی وغیرہم سے قطعاً دور رہنا (۳) اپنی کسی غلط بات کو صحیح ثابت کرنے اور اس کی غلط تاویل کرنے کی ہرگز کوشش نہ کرنا۔ غلطی کو غلطی ماننا اس سے رجوع کرنا حق پسندی ہے اور غلطی کو صحیح بنانے کی کوشش کرنا ہٹ دھرمی اور گمراہی کی جڑ ہے۔ (سوانح شیر بیشۂ اہلسنت ص ۱۹۵ ملخصا)

Scanned with CamScanner

آپ کا ایک عظیم کارنامہ (الصّوارم الہندیہ)

سرکار اعلیٰحضرت امام اہلسنت امام احمد رضا بریلوی نے ۱۳۲۰ھ میں وہابیوں، دیوبندیوں کے تکفیر کا فتویٰ (المعتمد المستند) میں شائع کیا..... پھر جب ۱۳۲۳ھ میں مکّہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو علمائے حرمین طیبین کے سامنے وہ فتویٰ پیش کیا تو ان دونوں مبارک شہروں کے بڑے بڑے فقہائے اسلام ومفتیان عظام نے اعلیٰحضرت کے فتویٰ کی تصدیق کی اور اعلیٰحضرت کی خوب تعریف کی..... وہاں سے واپس آکر سرکار اعلیٰحضرت نے ۱۳۲۴ھ میں حرمین طیبین کے علمائے کرام کی تصدیقات کے ساتھ اپنے فتویٰ کو کتابی شکل میں حسام الحرمین کے نام سے شائع کیا۔ پھر تو دیوبندیوں میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ مسلمانوں کے سامنے ان کی حقیقت آشکارہ ہوگئی اور ان کے جعلی تقویٰ، طہارت، فرضی اور بناوٹی دینی خدمت کا پردہ کھل گیا۔ دیوبندی مولوی بہت اچھلے کودے اپنا سارا زور صرف کر دیا مگر حقیقت خود کو منوالیتی ہے مانی نہیں جاتی اور دکھتی ہوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سورج۔ بیمار زبانوں کو برا لگتا ہے پانی

سرکار اعلیٰحضرت کے وصال کے بعد دیوبندیوں نے یہ شور مچانا شروع کیا کہ اعلیٰحضرت کے فتویٰ کی تصدیق کسی ہندوستانی عالم نے نہیں کی ہے انہوں نے علمائے حرمین کو کچھ لے دے کر تصدیق لکھوالی ہے تو جھوٹے دیوبندیوں کی کذب بیانی کے رد میں آپ نے ہند، سندھ، پنجاب، کاٹھیاواڑ، یوپی، بہار، بنگال، حیدرآباد، دکن وغیرہ کے دوسو اڑسٹھ معتبر علمائے کرام کے فتوے حاصل کیے سبھی علمائے کرام نے اعلیٰحضرت کے فتویٰ کی تصدیق فرمائی۔ ان فتووں کو مرتب کر کے ۱۳۴۵ھ میں آپ نے ''الصّوارم الہندیہ علی الشیطان الدیوبندیہ'' کے نام سے شائع فرمایا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

Scanned with CamScanner

تبلیغی جماعت کے متعلق اہم فتویٰ

تبلیغی جماعت جو حقیقت میں ایک کفری جماعت ہے کوئی نئی جماعت ہرگز نہیں بلکہ وہابیوں، دیوبندیوں ہی کی تحریک وہابیت و دیوبندیت ہے۔ وہابیوں، دیوبندیوں نے یہ دیکھ کر کہ اب مسلمانان اہلسنت ہوشیار خبردار ہو گئے ہیں تو انہوں نے مسلمانان اہلسنت کو پھانسنے کے لیے طرح طرح کے جال بنا رکھے ہیں کہیں جمیعۃ العلماء کا جال ہے تو کہیں مومن کانفرنس کا فریب ہے تو کہیں اسلامی جماعت کی ٹٹی ہے۔ تو کہیں نمازی فوج کا دھوکہ ہے غرض کہ طرح طرح کے لباس میں ظاہر ہوتے ہیں تا کہ ہمارے سیدھے سادے بھولے بھالے سنی مسلمان دھوکے میں آجائیں۔

پیارے سنی بھائیو! میں عرصۂ دراز سے تم کو خدا و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں خصوصاً وہابیوں دیو کے بندوں سے ہوشیار و خبردار کر رہا ہوں، ہوشیار خبردار ہرگز ہرگز دھوکے میں نہ آنا چاہے یہ کتنے لباسوں میں صورت دکھائیں مگر فریب میں نہ آنا ان کے جال میں نہ پھنسنا۔

سنی مسلمانوں پر شرعاً فرض ہے کہ اس تبلیغی جماعت میں ہرگز ہرگز شرکت نہ کریں ان کے ساتھ جا کر پروپیگنڈہ نہ کریں ان کے جلسوں میں جانے سے قطعاً پرہیز کریں، جس طرح وہابیوں دیوبندیوں وغیرہم مرتدوں، بدمذہبوں کے جلسوں میں شرکت سے اجتناب فرض ہے اسی طرح تبلیغی جماعت کے جلسوں میں شریک ہونا حرام ہے اور اس سے بچنا فرض ہے۔ دہلی میں ایک شخص مولوی الیاس تھا جو کہ مولوی اشرف علی تھانوی کا خلیفہ اور بھانجا تھا اسی نے دیوبندیت کے جال میں سنیوں کو پھانسنے کے لیے یہ تبلیغی جماعت قائم کی (ترجمان اہلسنت جلد دوم حصہ یازدہم ص ۱۷)

Scanned with CamScanner

لاؤڈ اسپیکر کی آواز پر نماز درست نہیں

الجواب: اللّٰھمَّ ھِدَایۃ الحقِّ وَالصَّوابِ ۔ فقیر کی جو کچھ تحقیق ہے وہ یہی ہے کہ لاؤڈ اسپیکر سے جو آواز مسموع ہوتی ہے وہ اصل متکلم کی آواز نہیں بلکہ صدا ہے اور حضرت سیدی مفتی اعظم مولانا الشاہ محمد مصطفے رضا خاں صاحب دام ظلہ العالی نے بھی بمبئی میں بماہ محرم ۱۳۷۵ھ اپنی تحقیق یہی بیان فرمائی اور اس وقت وہاں حضرت مخدومی مولانا سید آلِ مصطفے میاں صاحب مارہروی، حضرت معظمی مولانا سید محمد محدث اعظم کچھوچھوی دامت برکاتہم القدسیہ اور مجاہد ملت مولانا محبوب علی خاں صاحب نصرہم المولیٰ تعالیٰ تشریف فرما تھے سب نے اس کی تصدیق فرمائی جس طرح صدا کی اقتدا بحکم شریعتِ مطہرہ صحیح نہیں اسی طرح لاؤڈ اسپیکر سے سنی ہوئی آواز کی اقتداء بھی شرعًا باطل ہے ۔ نماز میں اس آلہ کا استعمال شرعًا حرام اور ناجائز اور موجب بطلانِ نمازِ مصلیان ہے۔

نماز کے خطبے میں بلا ضرورت و بے حاجت ہونے کے سبب مکروہِ تنزیہی و خلافِ اولیٰ ہے اور وعظ و میلاد شریف کی محافل میں بلا تکلف جائز ہے جس کو اس مسئلہ کی تحقیق دیکھنی ہو وہ فقیر کے رسالہ مسمّٰی بنام تاریخی ''القول الازہر فی اقتداء بلاؤڈ اسپیکر'' کا مطالعہ کرے۔

واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں غفرلہ ربہ تعالیٰ وحفظہٗ

۵/ربیع الآخر شریف ۱۳۷۹ھ جمعہ مبارکہ ۹/اکتوبر ۱۹۵۹ء

الجواب ھوالموفق للصّواب فقیر محمد مشاہد رضا خاں قادری رضوی حشمتی

(التفصیل الانور فی حکم لاؤڈ اسپیکر ص ۱۲۲ اختصارًا)

Scanned with CamScanner

خطبہ کی اذان کا صحیح محل

بے شک حضور پرنور مرشد برحق امام اہلسنت اعلیٰحضرت عظیم البرکت مجدد اعظم دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ودیگر علمائے اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حدیث صحیح اور فقہ حنفی سے آفتاب سے بھی زیادہ روشن طور پر واضح فرمادیا کہ اذان خطبہ خطیب کے سامنے خارج مسجد ہی ہونا چاہیے یہی سنت مصطفویہ، سنت صدیقیہ اور سنت فاروقیہ ہے۔ بلکہ سنت حیدریہ بھی ہے صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ المصطفےٰ وآلہ واصحابہ بارک وسلم۔

اذان خطبہ بھی اذانِ پنجگانہ کی ہی طرح داخل مسجد میں مکروہ تحریمی ہے تو سنی مسلمان کا فرض ہے کہ حکم شرعی پر سر جھکادے اور شریعت مطہرہ کے خلاف جو رسم ورواج پڑ گیا ہے اس پر اڑا رہنے سے پرہیز کرے۔ حکم شرعی تمام بزرگانِ دین پر بھی حجّت ہے۔ بلکہ بزرگانِ دین اتباع احکام شریعت ہی کے صدقے میں بزرگان دین ہوئے۔ حضرات مشائخ عظام سرکار مارہرہ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ہی یہ فیضیان ہے کہ ان کے خلفائے کرام عالی مقام علیہم رحمۃ المنعام نے اس فتوائے مبارکہ کو (یعنی اذان خطبہ مسجد کے باہر مسنون ہے) بلا تکلف قبول فرمالیا اور اسی پر عمل درآمد بھی فرمادیا اسی طرح حضرت مولانا شاہ محمد عبداللطیف صاحب ستھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہی فیض ہے کہ آپ کے خلیفۂ اکرم حضرت مولانا شاہ محمد یار علی صاحب براؤنی قادری محبوبی وچشتی لطیفی دام ظلہم العالی اپنے مرید ومتوسلین میں جہاں کہیں تشریف لے جاتے ہیں برابر تبلیغ اسلام واشاعت سنیت واماتت دیوبندیت ونکایت وہابیت کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ اس سنت کریمہ کی بھی احیاء فرماتے ہیں (یعنی خطبہ کی اذان خارج مسجد ہونا سنت ہے اور مسجد کے اندر سنت کے خلاف اور مکروہ تحریمی ہے) (ترجمان اہلسنت جلد دوم حصہ اول ودوم ص ۱۶/ ۱۷ ملخصا)

Scanned with CamScanner

حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمہ کا فرمان

تصنیفات اعلیٰحضرت کو دستور العمل بناؤ

۱۹۴۷ء تباہ کن ہنگامہ کے موقعہ پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ للہ اپنے جسم کو آگ سے بچاؤ مصطفے پیارے! ﷺ کے دامن پاک میں آؤ سب کچھ برباد ہو گیا اب بھی آنکھ نہیں کھلتی ہر طرف سے بے دینیت لامذہبیت تمہیں دعوت ہلاکت دے رہی ہے۔ چند روزہ زندگی ہے ایک دن قبر کا منہ دیکھنا ہے یہاں کا بویا وہاں پانا ہے۔ علم دنیا سے اٹھتا جا رہا ہے جو عالم جاتے ہیں ان کی جگہ خالی ہو جاتی ہے۔ تصنیفات اعلیٰحضرت کو اپنا دستور العمل بناؤ عقائد حقہ پر گامزن ہو جاؤ۔ دنیا کا نقشہ بدل جائے گا روحانیت پیدا ہو جائے گی اپنی حفاظت آپ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ تائید غیبی ساتھ ہو گی خیر خواہ امت ﷺ کی بھولی بھیڑو! بھیڑیوں سے ہوشیار ہو جاؤ یہ بھیڑیئے ٹٹی کی آڑ میں شکار کرتے ہیں۔ چڑی مار جب چڑیوں کا شکار کرتا ہے تو پہلے جال بچھاتا ہے اور چھپ کر چڑیوں کی بولی بولتا ہے چڑیاں سمجھتی ہیں کہ ہمارا ہم جنس ہے اور دھوکہ میں آ کر جال میں پھنس جاتی ہیں۔

یہ جو تجھ کو بلاتا ہے یہ ٹھگ ہے مار ہی رکھے گا
ہائے مسافر دم میں نہ آنا مت کیسی متوالی ہے

Scanned with CamScanner

سیّد ہر دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ان بدمذہبوں بے دینوں سے دور رہواوران کواپنے سے دوررکھوکہیں یہ تمہیں گمراہ نہ کردیں کہیں یہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

آؤ آؤ!ان گمراہان زمانہ سے دور ونفور رہتے ہوئے اسلامی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے ظاہری و باطنی حال کوسنوارتے ہوئے رب کریم کی بارگاہ میں آؤ اور نبی کریم رؤف ورحیم علیہ وعلیٰ آلہٖ الصلوٰۃ والتسلیم کے وسیلہ سے توبہ کرواپنے جملہ گناہوں سے ظاہری باطنی چھوٹے بڑے گناہوں سے معافی طلب کرو الحُبّ لِلّٰہِ والبُغضُ للّٰہ کی دولت سے اپنے آپ کومزیّن کرو۔دارین کی فلاح وبہبودی تمہاری جھولیوں میں ہوگی۔یہ وہ ارشادات ہیں جن پرعمل سے کل بھی کامیابی وکامرانی نے قدم چومے اوران پرآج بھی عمل کیاجائے تو دونوں جہاں کی کامیابی قدموں کوبوسہ دے۔مولی عزوجل ہم تمامی مسلمانوں کو ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کی توفیق عطافرمائے۔آمین ثم آمین۔(سوانح شیر بیشۂ سنت ص ۲۸۶۔۲۸۷)

اترتے چاند ڈھلتی چاندنی جو ہو سکے کر لے
اندھیرا پاکھ آتا ہے یہ دو دن کی اجالی ہے
اندھیرا گھر اکیلی جان دم گھٹتا دل اکتاتا
خدا کو یاد کر پیارے وہ ساعت آنے والی ہے

(سرکار اعلیٰحضرت)

Scanned with CamScanner

حضور شیر بیشۂ اہلسنت کا ایک ایمان افروز گرامی نامہ

بنام حاجی احمد عمر ڈوسہ قادری حشمتی بمبئی

۷۸۶/۹۲

برادر دینی ویقینی محبّ سنّیت عدو لامذہبیّت احمد عمر قادری سلمہ ربہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

منشی مصطفٰے خان صاحب وسعید حسن خاں صاحب سلمہما ربہما کے خطوط سے اور برادرم عبدالغنی احمد کتیانے والے اور برادر دینی ویقینی ابراہیم حاجی قاسم سلمہما ربہما کی زبانوں سے آپ کی خیریت معلوم ہوئی آپ کے حالات پر بھی اطلاع ملی۔ میرے پیارے دینی ایمانی عزیز بھائی ان حالات سے گھبرانہ جانا مولیٰ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب صلی المولی تعالی علیہ وعلی الہ وسلم کے جس نام لیوا کو پسند فرماتا ہے اس کو فتنوں اور آزمائشوں میں مبتلا فرماتا ہے پر اسکو حق پر ثبات واستقامت بھی وہی اپنے کرم سے عطا فرماتا ہے پر ان کے سیئات کو مٹاتا ہے ان کے حسنات کو بڑھاتا ہے ان کے درجات کو بلند فرماتا ہے۔ امتحانات الٰہیہ میں حق پر ثبات اور استقامت کی دولت اسی بندے کو عطا فرمائی جاتی ہے جس پر خدا ورسول کا پیار ہوتا ہے۔ پریشان نہ ہو گھبراؤ نہیں خدا اور رسول کو یاد کرو جل جلالہ وصلی المولی تعالی علیہ وعلی الہ وسلم حضور سیدنا الغوث الاعظم وحضور مرشدنا المجدد الاعظم کو یاد کرتے رہو۔ رضی المولی تعالی عنہما وارضاہما عنا ورضی عنا بہما فی الدارین، آمین ثم آمین۔ اپنے والد صاحب کے حق میں دعا کرتے رہو کہ خدا ورسول جل جلالہ وصلی المولی تعالی علیہ وعلی الہ وسلم ان کی بھی اصلاح حال

فرمائیں اوران کواور تمہارے بھائیوں کو بھی شریعت مطہرہ کے کامل اتباع کی توفیق بخشیں آمین۔
اپنی خیریت سے جلد مطلع کرو اگر امسال فقیر کا بمبئی آنا ہوا تو ان شاء المولیٰ تعالیٰ ثم شاء حبیبہ صلی المولی تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم آپ کے والد صاحب سے ملاقات کر کے ان کو سمجھانے کی کوشش کروں گا۔

والسلام مع الاکرام فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں غفرلہ ربہ
چہار شنبہ ۲۳ رمضان مبارک ۱۳۶۵ھ گونڈل، کاٹھیاواڑ
(ماخوذ از سوانح شیر بیشۂ اہل سنت صفحہ ۲۷۰ تا ۲۷۱)

وصیت شیر بیشہ اہلسنّت

دامن غوث ہم نہ چھوڑیں گے
اپنے خواجہ سے منہ نہ موڑیں گے
اہل باطل سے کیا غرض ہم کو
رشتہ احمد رضا سے جوڑیں گے

صوبۂ مہاراشٹر میں مسلک اعلیٰحضرت کا سچا ترجمان

دینی وعصری علوم کا حسین امتزاج

دارالعلوم گلشن رضا کولمبی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر

9764135477 - Abdus Samad Qadri

فون (۰۲۴۶۵) ۲۵۹۵۸۶

Scanned with CamScanner